خلوص دل سے خدا کو سننے کا علم ہونا

اتوار کو عبادت کے چند گھنٹے گزرنے کے بعد فون
کی گھنٹی بجی۔ کسی نے پرجوش الفاظ میں خبر دی "آپ کا انتخاب
ہوا ہے ایک لاکھ ڈالر جیتنے کا۔" اس کے لئے جو آپ کو کرنا
ہے وہ یہ ہے کہ آپ سوچ کر بتائیں کہ آج صبح وعظ کا مضمون
کیا تھا؟ اسکی بڑی سرخیاں کیا تھیں؟ اور زندگی میں اس کا استعمال
بتائیں تو لاکھ ڈالر آپ کے ہو گئے۔ کیا آپ یہ خطیر رقم
حاصل کرنا چاہتے ہیں؟
اگر وعظ کی سرخیاں بتانا عجیب بات ہے تو ایسا
ہی ایک اور انداز سے جو اس جیسا ہے یقینی ہے
اور وہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک پاکیزگی، امید اور لعنت
کا یا نا امیدی، نافرمانی اور موت کا تجربہ حاصل کریگا۔
اور یہ حقیقت اس پر مبنی ہے کہ انجیل کی خوشخبری کے ساتھ
ہمارا رویہ کیسا رہا؟ (مرقس $\frac{4}{1-20}$) واعظ کی آواز نے خشک
اور غیر دلچسپ وعظوں کا جواب دہ ہونا ہوگا (یعقوب $\frac{3}{1}$)
لیکن کلام سننے والوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ جو کلام انہوں
نے سنا اسے اپنی زندگی میں کیسے استعمال کیا۔ بہت سے لوگ
خدا کے کلام کو بڑی توجہ سے سنتے ہو نگے اور کچھ دکھاوے
کیلئے اتوار کی صبح اکٹھے ہو جاتے ہیں لیکن کچھ حاصل نہیں
کرتے۔ یا تھوڑا حاصل کرتے ہیں کیا ایسا کلام فائدہ مند
ثابت ہو سکتا ہے؟
سچے دل سے کلام سننا نئی زندگی میں خدا کے
کام کو پورا کرنا ہے۔ ویسٹ منسٹر سوال و جواب کی کتاب
میں پڑھتے ہیں "خدا کا روح ترکیب بناتا ہے لیکن
کلام کی منادی گنہگاروں کو قائل کرنے اور تبدیل کرنے
اور پاکیزگی اور تسلی بخشنے سے ایمان سے نجات حاصل
کرنے میں مضبوط بناتی ہے (سوال و جواب 89)
لوگ وعظ سنتے ہیں لیکن وعظ کے خدا کو

نہیں سنتے ۔ وہ لیوع کی بابت سنتے ہیں لیکن مسیح کو حاصل نہیں کرتے ۔

مسیح کہتا ہے " جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے " (مکاشفہ 2/22) ایک ہی ایک طریقہ ہے کہ جو کلام سنایا گیا ہے ۔ مسیح اس کے ذریعہ نجات دینا چاہتا ہے ۔ (سوال و جواب 88) صحیح طور پر توجہ دینا اور کلام کو سننا ہمیں شخصی دُرستگی کی ضرورت ہے کنٹرول ہوگی صلاح دیتا ہے ۔ خدا کا کلام سننے میں ہم کو خون پسینہ ایک کرنا ہے ۔

پریچنگ سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے تین باتیں ضروری ہیں

پریچنگ برائے پریچنگ

صحیح سننا محض اتنا ہی بات نہیں بلکہ یہ بھی اس کے لئے دی تیاری سے حاصل ہوتی ہے کی ضرورت ہے

۱ ۔ پریچنگ کیلئے ہفتہ بھر تیاری کرنا

اچھے وعظ سننے والے وہ لوگ ہیں جو باقاعدہ اپنی خاندانی عبادت کرتے ہیں ۔ اس کی منفی صورت یہ ہے کہ ہمیں اتوار کی عبادت اور پریچنگ سے لگاؤ نہیں اور نہ ہی ہم توقع کرتے ہیں ۔

ہفتہ کے دوران تیاری کرنا کا مطلب ہے کہ آنے والے اتوار کے بارے سوچنا ۔ پیوریٹن اتوار کے دن کو یوں کہتے ہیں " روح کی منڈی کا دن " جب گروسری کرنے کا دن آتا ہے تو آپ اشیاء کی فہرست بناتے ہیں ۔ جنکی ضرورت ہوتی ہے ۔ اسی طرح ہم اتوار کو خدا سے ملاقات کرنے کی توقع رکھیں ۔ اور اپنی روحانی ضرورت کے بارے سوچیں اور امید رکھیں کہ خدا پوری کریگا ۔

روزانہ تیاری کرتے ہیں ۔ وہ محسوس کرتے دل کو سمجھیں

وہ کہتا ہے "میری جان خداوند کی بارگاہوں کی مشتاق
ہے بلکہ گداز ہو چلی" (زبور 84 : 2)

ہفتہ کی شام کو تیاری کریں

ہم کہاں تک ہفتہ کی شام کو عبادت کے لئے تیاری
کرتے ہیں؟ ہم ہفتہ بھر کی مصروفیات کے بعد ہفتہ کی
شام خاص خاندانی عبادت کریں۔ سوزن جارج
سوچنا کہ کہتا ہے اگر آپ اپنا دل ہفتہ کی رات خدا
کے ساتھ چھوڑیں گے آپ خداوند کے دن اتوار کو پائیں گے۔
ہفتہ کی شام تیاری نہ صرف روحانی طور پر ضروری بلکہ بدن
اور ذہن کو بھی تازہ ہونا چاہئے۔ ہفتہ کی شام کو ہمارے
بدن کو کافی آرام ملنا چاہئے۔ حال ہی میں امریکہ میں ایک
نہایت عظیم وعظ سنا۔ جانتھن ایڈورڈز نے کہا
"گنہگار غضبناک خدا کے ہاتھ میں ہیں"
مسئلہ یہ تھا کہ میں سونے کی تیاری کر رہا تھا۔ میں نے
یہ وعظ سنا۔ اگلی صبح جب میں بستر سے اٹھا مجھے کچھ یاد نہ تھا کہ
میں نے وعظ میں کیا سنا۔

گھر کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے والدین کو اس
بات کا خیال رکھنا ہے کہ بچوں کو چرچ جانے کے لئے کافی
آرام و سکون ملنا چاہئے۔ والدین بچے کو نیند تو نہیں دے سکتے
لیکن روشنی کو مناسب وقت پر بجھا سکتے ہیں

اتوار کے لئے تیاری۔

جب ہم اتوار کو چرچ جانے کے لئے تیار ہوتے ہیں تو
ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں اپنی زندگی کا بہترین دکھانا ہے۔ اگر
اتوار کی صبح ہمارا رویہ ہمارا نہ ہو گا تو ہماری عبادت بابرکت
ہوگی جو والدین بچوں پر چیختے چلاتے ہیں اور کہتے ہیں جلدی کرو
دیر ہو رہی ہے۔ وہ حقیقت میں عبادت کے لئے تیاری نہیں کرتے۔
ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ چرچ میں آگے بیٹھیں

آپ جتنے نزدیک آپ بیٹھیں گے آپ زیادہ توجہ کیساتھ
پیغام سنیں گے۔

دعا کے ذریعہ کلام سننے کی تیاری کریں

دعا کیساتھ وعظ سننے کی تیاری کریں۔ خدا کی حکمت کیلئے دعا
مانگیں۔ عبادت شروع ہونے سے پہلے پاسبان کیلئے دعا کریں
کہ خدا اسکے پیغام کو موثر بنائے۔ اگر آپ جسمانی تھکاوٹ
اور روحانی اور جسمانی کمزوری محسوس کریں تو خدا سے مدد مانگیں

بہتر تکنیک کو سمجھ کر سنیں

یہ ضروری نہیں کہ بہترین تیاری سے آپ بہتر سنیں گے
بلکہ ہمیں خدا کے کلام کو دھیان سے سننا ہے (سوال و جواب
95) عبادت میں امید لیکر آؤ۔

اپنے ذہن کو دنیاوی باتوں سے خالی کرکے آؤ۔
عبادت میں خدا کا کلام سننے کیلئے آؤ۔ وقت گزارنے کیلئے نہیں
جو کلام سنا اسے اپنی زندگی میں استعمال کرو۔ اس بات کی
امید رکھو کہ خدا کا کلام حقیقی زندگی کے بارے کلام کرے گا۔ روح
میں خدا کے کلام کو سنیں۔ (نوزائیدہ بچوں کی مانند خالص
روحانی دودھ کے مشتاق رہو" (۱۔ پطرس ۲:۲) اور
پیغام کو ایمان اور محبت سے قبول کرو۔

ہماری اپنی روحانی صحت کی بات جو ابدی ہوگی

جو کلام اتوار کے روز چرچ میں سنا اگر آپ سنجیدگی سے اس پر عمل
کریں تو ہماری زندگیاں مکمل طور پر تبدیل ہو سکیں۔ ورنہ اگلی دفعہ آپ چرچ
کے لئے کہیں گے "مجھے وعظ سے کوئی روحانی فائدہ حاصل نہیں ہوا"۔
اپنے آپ سے سوال کرو کہ ایسا کیوں ہے؟ کیا میں نے پوری
توجہ سے کلام نہیں سنا؟

خدا عبرانیوں کے خط کے پانچویں باب میں کہتا ہے
"وقت کے خیال سے تو تمہیں استاد ہونا چاہئے تھا۔ لیکن وہ ابھی
تعلیم کی ابتدائی باتوں پر بیٹھے ہیں جنکے وہ کام کرتے کرتے نیک و بد

ہیں امتیاز میں لگے ہیں" (عبرانی 4/12)

متن کے ساتھ ~~جذبات کا~~ اظہار خیال

چرچ میں بڑا المیہ یہ ہے کہ جونہی وعظ شروع ہوتا ہے لوگ بائبلیں بند کر دیتے ہیں۔ وعظ کے دوران متن کو بار بار پڑھنا اور بائبل کو کھول کر رکھنا خدا پر دھیان لگاتا ہے۔

بہت لوگ وعظ کے دوران نوٹ لکھتے ہیں اور مستفیض ہوتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ہم اسکول میں سیکھے ہوئے طریقہ کو استعمال کرتے ہیں۔ طالب علم متن کے لمبے نوٹ لکھتے ہیں تاکہ امتحان میں پاس ہوں۔ ہمیں سارا متن لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ مختصر نویسی کریں۔ ضروری باتیں نوٹ کریں۔ خدا آپ کی ضرورت کو جانتا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ اسے آپ نے زندگی میں استعمال کرنا ہے۔ آپ ہوئی باتوں کو نوٹ کریں اور آپ کا دماغ لکھنے میں مگن ہوگا اور باہر کی باتوں سے محفوظ رہے گا

3۔ وعظ کا استعمال میں لانا

ایک بزرگ خادم نے کہا۔ "وعظ اس وقت تک نامکمل ہے تاوقتیکہ یہ ختم نہیں ہوتا"

پولس نے کہا کہ ناراست آدمی ہلاک ہوتا ہے۔ "ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی اس واسطے کہ انہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا" (2 تھسلنیکیوں 2/10) انہوں نے خدا کے کلام پر عمل نہ کیا۔ غیر ایماندار خوشخبری کو سنتے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ اور اس سے ان کو کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہیں بیٹھتا۔ (عبرانی 4/2)

ہم سب کی بھی کوشش کرنا ہے کہ نہ صرف سننے والے بلکہ عمل کرنے والے بنیں۔ جو کلام ہر ہفتے سنایا جاتا ہے اس کے ساتھ ہم کیا کرتے ہیں؟ ہم ہر لفظ کو اپنی زندگی میں استعمال کریں

عمل کرنے والوں کے بارے یعقوب رسول کہتا ہے کہ وہ برکت پائیگا۔ (یعقوب 1/25)

اپنے آپ سے صحیح سوال پوچھیں

جب وعظ سنتے ہیں تو اپنے آپ سے سوال کریں کہ وعظ کی بڑی بڑی سرخیاں کیا تھیں؟ میں نے خدا کے بارے کونسی بات سیکھی؟ اس وعظ کی کونسی باتوں پر ~~خدا~~ عمل کرنے کیلئے خدا مجھے کہتا ہے؟ یہ وعظ ~~فیصلہ کرنے میں مدد کرتا ہے کہ میں مسیح کی مانند بنوں؟~~ بننے میں میری کیا مدد کرتا ہے؟ زبور نویس کہتا ہے "میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں" (زبور 119/11)

وعظ پر خیال آرائی

جب کلام کے بارے گفتگو کرتے ہیں تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ اگر آپ کوئی بات سنیں اور اس پر غور نہ کریں تو آپ جلد اسے بھول جائیں گے۔ وعظ کے بارے خیال آرائی کریں۔ تو وہ باتیں ہمارے دلوں میں بیٹھ جائیں گی۔

خدا کا روح زندہ اور موثر ہے۔ خدا کا روح اس کے بندوں کے دلوں میں اور زندگیوں میں کلام سمجھائیگا۔

ہمیں ضرورت ہے کہ کلام سے استفادہ حاصل کریں محض بائبل کی باتوں کو سن کر اپنے آپ کو محدود نہ کریں اور اپنے آپ کو دھوکا نہ دیں۔ خدا کے کلام کو ایمانداری سے سن کر اس پر عمل کریں۔